سوال

(290)متروکہ رقم کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کویت سے شیخ عبدالخالق سوال کرتے ہیں کہ عبداللہ فوت ہوا پسماندگان میں اسماء بیوی ساجد۔ماجد،خالد اور زاہد چار لڑکے رشیدہ حمیدہ دولڑکیاں موجودہیں فوت ہونے والے کا کل ترکہ تیس لاکھ روپے ہے تقسیم سے پہلے بیٹی رشیدہ اپنے انس نامی خاوند اسماء والدہ اور اولاد کو سوگوار کر کے فوت ہوگئی ابھی جائیداد تقسیم نہ ہوئی تھی کہ اسماء بھی اپنے چار بیٹوں اور ایک بیٹی کو چھوڑ کر خالق حقیقی سے جا ملی اب موجود ترکہ کہ مبلغ تیس لاکھ روپے کیسے تقسیم سے پہلے کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترکہ کی شرعی تقسیم سے پہلے اگر کوئی وارث ہو جائے تو ہر وارث کا حصہ اسلامی نکالنے کےلیے تقسیم در تقسیم کے عمل کو علم میراث میں "مناسخہ "کہا جاتا ہے جو خاصہ پیچیدہ اور مشکل ہوتا ہے تاہم اللہ کے فضل وکرم سے اس کا حل حس ب ذیل ہے :

پہلی تقسیم :

بیوی کا آٹھواں حصہ مبلغ 3،75000روپے ہے باقی ترکہ اس طرح اولاد میں تقسیم کیا جائے کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے چنانچہ فی لڑکا 5،25،000روپے اور فی لڑکی 2،62،500روپے دیا جائے گا

دوسری تقسیم :

بیٹی رشیدہ جب فوت ہوئی تو وہ اپنے باپ کی جائیداد سے مبلغ 2،62500روپے کی حقدار بن چکی تھی اب یہی ترکہ اس کی والدہ اسماء اس کے خاوند انس اور اس کی اولاد میں تقسیم ہوگا چنانچہ والدہ اسماء کو 43،750روپے جوچھٹا حصہ ہے اور خاوند انس کو چوتھا حصہ مبلغ 65،625روپے اور باقی اولاد کو ملے جو مبلغ 1،53،125روپے ہے

تیسری تقسیم :

اسماء کو اپنے خاوند سے مبلغ 3،75،000روپے ملا تھا پھر بیٹی رشیدہ سے مبلغ 43،750روپے ملا فوت ہوتے وقت اس کے پاس مجموعی رقم 18،750روپے تھی اب

اس مبلغ کو چار بیٹوں اوریک بیٹی میں اس طرح تقسیم کیا جائے گا کہ بیٹی کو ایک بیٹے کے مقابلہ میں نصف ملے اس طرح بیٹی کو 46،527،77روپے اور ہر ایک لڑکے کو مبلغ 93،055،55روپے ملیں گے اب ہر لڑکے کو باپ کے ترکہ سے مبلغ 5،25000روپے اور ماں کے ترکہ سے 93،055،55روپے گویا ایک لڑکے کا مجموعی حصہ مبلغ 6،18،055،55روپے اس طرح لڑکی کو باپ کے ترکہ سے مبلغ 2،62،500،روپے اور ماں کے ترکہ سے مبلغ 46،527،77روپے گویا اس مجموعی حصہ مبلغ 3،090،27،77روپے ہے ملنے والے حصص کی تفصیل یوں ہوگی۔ساجد،6،18،055،55ماجد6،18،055،55زاہد6،18055،55حمیدہ 3،09،027،77

انس65،625،رشیدہ کی اولاد1،53،125،انتمام حصص کا مجموعہ 29،99،999،9روپے ہے جو مرحوم عبداللہ کا ترکہ ہے،

نوٹ رشیدہ کے حصہ سے اس کے بہن بھائی محروم ہیں کیونکہ اولاد موجود ہے اسی طرح والدہ اسماء کے حصے سے داماد انس اور اس کے نواسوں اور نواسیوں کو کچھ نہیں ملے گا کیونکہ اس کی اولاد کی موجودگی میں ان کو کچھ نہیں ملتا ہے نیز اس کا تعلق اولوالارحام سے ہے جو اصحاب الفرائض اور عصبات کی موجودگی میں محروم ہوتے ہیں

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:314